

کس نے لکھا ہے مصنف کا سالِ ولادت وفات کیا ہے۔ یہ منظوظ کس تقطیع پر ہے اور اس کی عامالت کیسی ہے یہ بیک وقت حاصل ہو جاتی ہیں پھر کتاب کے شروع کی پہلی سطر یعنی طور نونہ دے دی گئی ہے

منظوظات کی ایسی جامع اور مفصل فہرست مرتب کرنا ہبہ بیت صبر آزماء درکھن کام ہے پھر یہی واقعہ ہے کہ اس کام کے لئے یونیورسٹی میں ڈاکٹر سید محمد عبد اللہ سے زیادہ موزوں کوئی دوسرا بھی نہیں سکتا تھا ہم ڈاکٹر صاحب اور یونیورسٹی دوفون کو اس اہم کام پر مبارکباد دینے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اپنی ہل دین بھی جلد شائع ہوں گی اربابِ ذوق و تحقیق کے لئے اس کی اہمیت کسی دلیل کی محتاج نہیں۔

مناجات مقبول مع شرح تقطیع خود فتحامت ۱۶۶ صفات کتابت و طباعت عمده
فہیت عہر پتہ:- صدقی بک ایجنسی گرلز گنج۔ لکھنؤ۔

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرقہ مجددیہ اور احادیث سے منتخب کر کے دسوی عاذن کا ایک مجموعہ فریات عند اللہ صلواۃ الرسول ”کے نام سے عرصہ ہوشائی کیا تھا اب ان کے مرید یا صفا مولانا عبد الماجد دریا بادی نے انھیں دعاوں کو اپنی آسان و روشن اور دو میں شرح و ترجمہ کے ساتھ شائع کیا ہے۔ دعا رجس کی نسبت ارشاد مبارک ہے کہ الدعا عَزِيزُ وَ القضاةُ اسلامی تعلیمات میں اس کی اہمیت و ضرورت ظاہر ہے اس بناءٰ ریاضہ میں کہ ہر مسلمان اس مجموعہ سے استفادہ کر لیگا البتہ یہ دیکھ کر اپنوس ہوا کہ متن میں اعراب کی خلاف چیزیں بھی ہیں جن کی وجہ سے مطلب نہ صرف خط بکہ سیادقات اللہ ہو جاتے ہیں ضرورت ہی کہ ایک غلط نامہ بھی لگا دیا جانا۔